پیر و منگل ٹرالہ 117 مقامِ مہر تنڈو مٹھن راشدیہ معطل

ٹرالہ مالکان ہفتہ وار ہڑتال کے بعد 7 اپریل کو کام شروع کریں گے، 12 مارچ کو ہونے والا مذاکرات کا 9 واں دور بھی بے نتیجہ ختم

صفحہ 2 کالم 1 سے 12 تک

مہر و منڈی نامہ نگار \ مذاکرات کا 9 واں دور بھی بے نتیجہ ختم ہونے کے بعد ٹرالہ مالکان نے اعلان کیا ہے کہ پیر 7 اپریل سے ٹرالے مہر و منڈی کے درمیان چلنا بند ہو جائیں گے۔ یہ فیصلہ منگل کی رات ٹرالہ مالکان ایسوسی ایشن مہر و منڈی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد ٹرالہ والا نے کی۔ اجلاس میں 117 ٹرالوں کے مالکان یا ان کے نمائندے شریک ہوئے۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ریاض احمد ڈوگر نے بتایا کہ ٹرالوں کا کرایہ آخری بار 2019ء میں بڑھایا گیا تھا، جبکہ اس عرصے میں ڈیزل کی قیمت میں 180 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے مطابق ایک ٹرالے کا ماہانہ خرچ اوسطاً 2 لاکھ 23 ہزار روپے بنتا ہے، جبکہ موجودہ کرایہ اس کا نصف بھی پورا نہیں کرتا۔ ڈوگر نے کہا کہ ’’ہم نے کئی بار ڈپٹی کمشنر مہر و منڈی کے دفتر میں درخواستیں دیں، ہر بار یقین دہانی ملی، مگر عملی طور پر کچھ نہیں ہوا۔ اب ہمارے پاس کام بند کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا۔‘‘

ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ ہڑتال کے دوران ٹرالوں کی رجسٹریشن، روٹ پرمٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ کی تجدید بھی معطل رہے گی، جس سے ہزاروں ٹرالہ مالکان متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ضلعی انتظامیہ کو 15 روزہ نوٹس دیا تھا، جس کی مدت 4 اپریل کو ختم ہو رہی ہے، اس لیے اب ہڑتال کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ’’ہم ٹرالے کھڑے کر کے کسی کو تکلیف نہیں دینا چاہتے، لیکن جب کام کرنے سے نقصان ہو رہا ہو تو خاموش رہنا بھی ظلم ہے۔‘‘

ٹرالہ مالکان کے مطابق ہڑتال کے دوران ٹرالوں کے ڈرائیور، کلینر اور ان کے اہلِ خانہ بھی شدید مالی مشکلات کا شکار ہوں گے، کیونکہ ان کی روزی براہِ راست ٹرالوں سے وابستہ ہے۔ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ ہڑتال کے دوران ایمرجنسی سامان، ادویات اور خوراک کے ٹرالوں کو استثنیٰ دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا کہ ’’ہم عوام کو تکلیف نہیں دینا چاہتے، لیکن ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا۔‘‘

ڈپٹی کمشنر مہر و منڈی کے دفتر سے رابطہ کرنے پر بتایا گیا کہ ڈپٹی کمشنر اس وقت ضلع سے باہر ہیں، تاہم اسسٹنٹ کمشنر مہر و منڈی کے دفتر سے کہا گیا ہے کہ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو 8 مارچ کو مذاکرات کے لیے دوبارہ بلایا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہڑتال کی صورت میں متبادل ٹرانسپورٹ کے انتظامات پر غور کیا جا رہا ہے، تاہم اب تک کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔

ٹرالہ مالکان کا ہڑتال کا فیصلہ، مہر و منڈی کے درمیان 117 ٹرالے 7 اپریل سے بند

ہڑتال کا اعلان پیر کو ہوگا، ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد ٹرالہ والا کی زیرِ صدارت اجلاس میں فیصلہ، 117 ٹرالے بند رہیں گے

ہڑتال کے دوران ایمرجنسی سامان، ادویات اور خوراک کے ٹرالوں کو استثنیٰ دینے کا اعلان، ڈپٹی کمشنر سے 4 اپریل تک مذاکرات کی اپیل

ڈپٹی کمشنر کی یقین دہانیوں پر 8 ماہ سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا، ٹرالہ مالکان

مہر و منڈی کے ٹرالوں کا کرایہ آخری بار 2019ء میں بڑھایا گیا تھا، ڈیزل کی قیمت میں 180 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے

ٹرالہ مالکان کا ہڑتال کا فیصلہ، مہر و منڈی کے درمیان 117 ٹرالے 7 اپریل سے بند

ہڑتال کا اعلان پیر کو ہوگا، ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نذیر احمد ٹرالہ والا کی زیرِ صدارت اجلاس میں فیصلہ، 117 ٹرالے بند رہیں گے

ہڑتال کے دوران ایمرجنسی سامان، ادویات اور خوراک کے ٹرالوں کو استثنیٰ دینے کا اعلان، ڈپٹی کمشنر سے 4 اپریل تک مذاکرات کی اپیل

ڈپٹی کمشنر کی یقین دہانیوں پر 8 ماہ سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا، ٹرالہ مالکان

مہر و منڈی کے ٹرالوں کا کرایہ آخری بار 2019ء میں بڑھایا گیا تھا، ڈیزل کی قیمت میں 180 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے

صفحہ منڈی و اطراف کے 7 ہڑتال کے 12 صفحہ

ہڑتال پر ٹرالہ مالکان کا مؤقف

ٹرالہ مالکان ایسوسی ایشن مہر و منڈی کے صدر حاجی نذیر احمد ٹرالہ والا نے کہا کہ ہڑتال کا فیصلہ کسی کو تکلیف دینے کے لیے نہیں بلکہ مجبوری میں کیا گیا ہے۔ ان کے بقول ایک ٹرالے کا ماہانہ خرچ اوسطاً 2 لاکھ 23 ہزار روپے بنتا ہے، جبکہ موجودہ کرایہ اس کا نصف بھی پورا نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کئی بار ڈپٹی کمشنر مہر و منڈی کے دفتر میں درخواستیں دیں، ہر بار یقین دہانی ملی، مگر عملی طور پر کچھ نہیں ہوا۔ اب ہمارے پاس کام بند کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا۔‘‘

ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ ہڑتال کے دوران ٹرالوں کی رجسٹریشن، روٹ پرمٹ اور فٹنس سرٹیفکیٹ کی تجدید بھی معطل رہے گی، جس سے ہزاروں ٹرالہ مالکان متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن نے ضلعی انتظامیہ کو 15 روزہ نوٹس دیا تھا، جس کی مدت 4 اپریل کو ختم ہو رہی ہے، اس لیے اب ہڑتال کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ’’ہم ٹرالے کھڑے کر کے کسی کو تکلیف نہیں دینا چاہتے، لیکن جب کام کرنے سے نقصان ہو رہا ہو تو خاموش رہنا بھی ظلم ہے۔‘‘

ٹرالہ مالکان کے مطابق ہڑتال کے دوران ٹرالوں کے ڈرائیور، کلینر اور ان کے اہلِ خانہ بھی شدید مالی مشکلات کا شکار ہوں گے، کیونکہ ان کی روزی براہِ راست ٹرالوں سے وابستہ ہے۔ ایسوسی ایشن نے اعلان کیا ہے کہ ہڑتال کے دوران ایمرجنسی سامان، ادویات اور خوراک کے ٹرالوں کو استثنیٰ دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے ترجمان نے کہا کہ ’’ہم عوام کو تکلیف نہیں دینا چاہتے، لیکن ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچا۔‘‘

ڈپٹی کمشنر کی یقین دہانیوں پر 8 ماہ سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا، ٹرالہ مالکان

ٹرالہ مالکان ایسوسی ایشن مہر و منڈی کے صدر حاجی نذیر احمد ٹرالہ والا کی زیرِ صدارت اجلاس میں فیصلہ، 117 ٹرالے بند رہیں گے

ہڑتال کے دوران ایمرجنسی سامان، ادویات اور خوراک کے ٹرالوں کو استثنیٰ دینے کا اعلان، ڈپٹی کمشنر سے 4 اپریل تک مذاکرات کی اپیل

ڈپٹی کمشنر کی یقین دہانیوں پر 8 ماہ سے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا، ٹرالہ مالکان

مہر و منڈی کے ٹرالوں کا کرایہ آخری بار 2019ء میں بڑھایا گیا تھا، ڈیزل کی قیمت میں 180 فیصد سے زائد اضافہ ہو چکا ہے